

مولانا غلام محمد دستاویٰ اٹریا

مرخ کی الٹی چال اور معجزہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ مضمون جو قارئین کی نظر کیا جا رہا ہے سائنس کا ایک حیرت انگیز انکشاف ہے جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بہت عظیم پیشین گوئی کے ظہور کا پتا چلتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو پچیس سال پہلے قیامت کی آخری نشانی اور سب سے بڑی علامت کی پیشین گوئی دی تھی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ "لَتَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ فَرَأَىهَا النَّاسُ أَمْنُوا جَمْعُونَ فِذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ قَبْلِهَا أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا" (متفق علیہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قیامت قائم نہیں ہو سکے گی یہاں تک کہ سورج (بجائے مشرق کے) مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔ اور جب ایسا ہو جائے گا اور لوگ اپنی ابروئے چشم سے اس کا نظارہ کر لیں گے تو سب سے سب ایمان لے آئیں گے اور اس وقت ایمان کوئی نہیں آئے گا اس نفس کو جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا، یا اس نفس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی بھلائی کی ہوگی۔

تو پتہ چلا کہ سورج قیامت سے پیشتر مغرب سے طلوع ہوگا اور آپ سوچنے تو سہی کہ اللہ کے رسول نے کیا فرمایا کہ قیامت کا قائم ہونا ہی اس پر موقوف ہے یعنی کتنے اعتماد، یقین، جازم اور کو فیض نُس کے ساتھ آپ نے فرمایا اور کیوں نہ فرماتے، وہ تو خالق و مالک کے اشارے پر لب کشائی کرتے تھے نہ کہ عام انسانوں کی طرح اپنے نفس اور اپنی سوچ سے تو آئیے اب ہم اس مضمون کو مجلہ "المجتمع" Issue no.. 1607 سے لے رہے ہیں جو معجزۃ نبویۃ فی علم الفلک کے عنوان سے شائع ہوا۔

اور خان محمد علی تحریر فرماتے ہیں کہ: میرے ایک دوست نے ایک ای میل کے ذریعہ امریکہ کے ایک مشہور ویب سائٹ کے حوالہ سے جو علم فلک سے متعلق ہے مرخ کے بارے میں ایک حیرت انگیز خبر کے نشر ہونے کی خبر دی، وہ ویب سائٹ

یہ ہے: http://www.space.com/space_watchmars_reteograbe030725.html

اور یہ خبر بالکل سو فیصدی درست ہو سکتی ہے اس لیے کہ یہ حقیقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ کا بین ثبوت ہے اس میں نہ تو کسی تاویل کی گنجائش ہے اور نہ انکار کا احتمال ہے اور خان محمد علی مضمون نگار تحریر کرتے ہیں کہ آئیے اس کی تفصیل

ملاحظہ فرمائیں:

گذشتہ کئی سالوں سے ”مرخ“ ماہرین فلکیات کا محور بنا ہوا ہے، یہاں تک کہ ابھی قریب ہی میں ماہرین فلکیات نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ مرخ پر نظام حیات کے آثار کا پتہ چل رہا ہے، اور ماہرین فلکیات نے مرخ کو اپنی تحقیقات کا محور بھی اسی لئے بنایا ہے کہ وہ سورج کے قریب ہے علیٰ زعمہم، اور جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ ماہرین نے دعویٰ پیش کیا تھا کہ آٹھ حیات وہاں پر پائے جا رہے ہیں بعد میں چل کر وہ خود ہی اپنے دعویٰ کی تردید کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ وہ جو آثار حیات پانی کے راستوں اور کچھ نہروں کی طرح معلوم ہو رہے تھے، حقیقت میں وہ اس مشینری کے اندر کی جو لکیریں تھیں جو ان پر مشتبہ ہو گئیں، وہ اس لکیروں کو پانی کے وجود کی نشانی تھوڑ کر بیٹھے۔

لیکن ان سب کے باوجود وہ لوگ برابر پوری تندہی کے ساتھ ”مرخ“ کے اسرار کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں، خاص طور پر ان آخری تین سالوں میں ان کی یہ تحقیقاتی مہم کچھ زیادہ تیز ہو چکی ہے، اس لئے کہ یہ ستارہ ان کے اپنے زعم میں ہمارے سورج ستارہ سے قریب ہے (تو گویا وہ اس کے واسطے سے سورج تک رسائی کا بھی خواب دیکھ رہے ہیں۔ اس بنا پر ہی تو انہوں نے تمام جہات سے اس پر تحقیقاتی مشینیں کام پر لگا رکھی ہیں تاکہ ہر جہت سے اس کی حرکات کا پتہ لگا سکیں اور انہوں نے اس عظیم سیارے کی تصاویر بھی دنیا کے سامنے پیش کی ہے اور اس کے متعلق بہت کچھ وہ تحریر کر چکے ہیں اور اب بھی اسی میں مصروف ہیں۔

لیکن ابھی آخری چند ہفتوں پہلے جب کہ وہ لوگ اس کی حرکت کی گہات میں لگے ہوئے تھے، ایک حیرت انگیز اور حیران کن امر کا انہوں نے انکشاف کیا، اور وہ یہ ہے کہ اس عظیم سیارے کی جو رفتار اب تک مشرقی سمت میں چلی آ رہی تھی اب آہستہ آہستہ سست پڑتی جا رہی ہے اور اس مہینہ یعنی جولائی کی تیس تاریخ کو بالکل ہی ختم جائے گی، اور اس کی حرکت بند ہو جائے گی اور اگست ستمبر دو مہینہ وہ بجائے مشرق کے مغرب کی جانب چکر لگائے گا جس کو Retrograde Motion کہا جاتا ہے پھر اکتیس ستمبر کے بعد اپنی پہلی روش پرا جائے گا یعنی مشرق کی جانب میں گردش کرنے لگے گا۔

اور ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ صورت حال عن قریب تمام شمسی سیاروں کو پیش آئے گی اور زمین کو بھی اس کے ضمن میں، اس کا مطلب یہ ہے کہ مستقبل میں جب ایسا ہو گا کسی ایک دن بجائے مشرق کے مغرب سے طلوع ہو گا یہ بات ہم مسلمانوں کے لئے کوئی نئی نہیں ہے اس لئے کہ ہمارے آقا و سردار سید الانبیاء والرسل محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آج سے چودہ سو سال پیشتر ہی یہ پیشین گوئی دے کر جا چکے ہیں، تو قبل اس کے کہ ہم آپ کے سامنے اس کے بارے میں قرآن اور احادیث سے دلائل فراہم کریں، ہم اس تحقیق کے الفاظ آپ کے لئے ہو بہو نقل کر دیتے ہیں اور مزید معلومات کے لئے آپ کو ویب سائٹ www.rasailojaraid.com پر نشر شدہ الفاظ کچھ یوں ہیں:

For the past few weeks, Mar appeared to slow in its castward trajectory, almost seeming to waver as if it had become uncratation.

On Wednesday Julay 30 that steady eastward Course Will Come to a stop. They for the next two months, the pbarnet Will move backward agaonst the star backgaound- to ward the west. On Sept. 29 it will Pause again be Fore resuming ifs nor mal castward direction. All the Planetes exhibit retrograde motion atone time or another Ancient astronomers were unbla to come up with a satisfactory explanation for it.

ترجمہ: گزشتہ چند ہفتوں سے ”مرخ“ مشرقی سمت میں اپنی رفتار سے ست پڑ گیا ہے اور وہ گویا کہ تذبذب کا شکار ہے، آیا مشرقی سمت میں چکر کاٹنے یا مغربی سمت میں؟ مشرقی چکر سے رک جائے گا، اور انیس جولائی کو وہ بالکل یہ طور پر اور پھر آئندہ دو مہینے میں وہ بجائے مشرق کے مغرب کی طرف گھومنے لگے گا اور پھر ۲۹ ستمبر سے دوبارہ مشرقی جانب حسب سابق گھومنے لگے گا۔

اور تمام سیارے Retrogrado Motion یعنی الٹے چکر کاٹنے لگتے ہیں۔

قرآن اور حدیث:

سائنس دانوں کا یہ انکشاف گویا کہ قرآن اور حدیث کے مطابق علامات قیامت میں سب سے بڑی علامت کے ظہور کی ابتدا ہے اس لئے کہ اس بارے بہت ساری صحیح روایتیں کتب احادیث میں پائی جاتی ہے اور جب یہ علامت ظاہر ہو جائے گی تو پھر اس شخص کی توبہ بھی قبول نہ کی جائے گی جو مسلمان نہ ہوگا جیسا کہ قرآن میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے: هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُهُمْ نَفْسًا إِيْمَانُهُمْ لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهِمْ خَيْرًا۔ (سورۃ الانعام)

وہ تو محض انتظار کر رہے ہیں اس چیز کا کہ ملائکہ ان کے پاس آجائیں یا آپ کا پروردگار ان کے پاس آجائے یا تیرے پروردگار کی بعض نشانیاں ان کے پاس آ پہنچیں، اور جب تیرے پروردگار کی نشانی آ پہنچیں گی تو کسی نفس کو اس کا ایمان کام نہ دے گا جبکہ وہ پہلے ایمان نہ لایا ہوگا۔ ایمان کی حالت میں کوئی کار خیر نہ کیا ہوگا۔ اسی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے، اور جب ایسا ہو جائے گا، تو تمام لوگ اسے دیکھ کر ایمان لے آئیں گے: فَذَاكَ حِينَ

لَا يَنْفَعُهُمْ نَفْسًا إِيْمَانُهُمْ لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيْمَانِهِمْ خَيْرًا (رواہ الشیخان)۔

یہ وہی وقت ہے جب ایمان لانا بے سود ہوگا اس شخص کے لئے جو پہلے ایمان نہ لایا ہوگا، یا پھر کار خیر نہ کیا ہوگا امام طبری

اپنی تفسیر میں اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے رقم طراز ہیں اور آیت کا صحیح مضمون ان روایات میں ہے جس میں بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **وَنَظَرَ إِلَى الْفَلَاحِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا**۔ یعنی قرآن نے جو لاینبفع نفسا الخ کہا، اس سے مراد قیامت کی آخری گھڑی اور آخری دن ہے جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ اور اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”چھ چیزوں اور علامتوں کے ظاہر ہونے سے پہلے پہلے، اعمال میں سبقت کر لو یعنی جو کار خیر کرنا ہو کر لو، اور ان چھ میں سے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا بھی بتلایا۔ (رواہ مسلم)

اسی طرح مسلم شریف کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے رات میں، تاکہ دن بھر کا گنہگار توبہ کر لے، اور دن میں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ تاکہ رات کا گنہگار توبہ کر لے۔ اور یہ معاملہ اس وقت تک چلے گا جب کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے۔ یعنی پھر اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا، اس لیے کہ نزع کی حالت میں توبہ قبول نہیں ہوتی، اور یہ نظام خداوندی میں الٹ پھیر، عالم کے نزع کی نشانی ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ اب تو ہم مسلمانوں کو بیدار ہو جانا چاہئے کہ قرآن اور حدیث کی پیشین گوئیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی چلی جا رہی ہیں، اللہ ہمیں ہر قسم کے شرور و فتن سے محفوظ رکھے۔ آمین فاعتبرا یا اولی الابصار

(بقیہ صفحہ ۸ سے) (اسلام میں آنکھوں کی اہمیت)

معاشرہ پر آنکھ کا اثر: آنکھ کا معاشرہ کی اصلاح اور فساد پر گہرا اثر ہے۔ بسا اوقات معاشرہ میں غلط کاری اور بدکاری کے لئے ذریعہ آنکھ کا بے جا استعمال رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان مرد اور عورت کو آنکھ کے درست استعمال کے متعلق تاکید کی گئی ہے اور غلط استعمال سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضُؤْنَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ (سورۃ النور-۳۱)

”آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچے رکھیں“

اور ایسا ہی حکم مسلمان عورتوں کے لئے ہے۔ کہ مسلمان عورت کو چاہیے کہ وہ غیر محرم مردوں کو نہ دیکھے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے: **الْأَنْظُرُ سَهْمٌ مِنَ السَّهْمِ ابْلِيسُ مَسْمُومٌ مَنْ تَرَكَهَا**

مخافتی ابدلته ایمانا یجد حلاوته فی قلبه (ابن کثیر)

”نظر ایک زہریلا تیر شیطان کے تیروں میں سے ہے جو شخص باوجود دل کے تقاضے کے اپنی نظر پھیر لے تو

میں اس کے بدلے اس کو پختہ ایمان دوں گا جس کی لذت وہ قلب میں محسوس کر لے گا۔“